Secondary Arabic (235)

یونٹ:1   سبق نمبر 5: اسم:اقسام اور مثالیں

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی عملی کام/سرگرمیاں/مہارتیں
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/صنائع بدائع /اسلوب	
5	اسم: اقسام اور مثالیں	اسم کی مختلف اقسام کو پڑھنا اور بولنا	اسم کی مختلف مثالیں	نئے الفاظ کو لکھنا	چھوٹے جملے بنانا	مختلف قسم کے اسما کو پڑھنا اور ان کا استعمال

<u>سبق کا خلاصہ:</u>

اسم کی مختلف قسمیں ہیں۔

- معرفہ اور نکرہ ● اسم عَلَم ● اسم ضمیر ● اسم اشارہ
- مذکرہ اور مؤنث
- واحد ،تثنیہ اور جمع
- اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے ۔ جیسے:رَجلٌ(مرد) القلمُ (قلم) المدینۃ (شہر) دلھی (شہر کا نام) خالد، فاطمة (لوگوں کے نام)
- اسم اگر کسی خاص چیز کو بتاتا ہے تو اسے معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے:القلم، حامد، دلھی
- وہ اسم جو عام چیزوں کے لیے استعمال ہو ۔جیسے وَلدٌ(کوئی ایک لڑکا) کتابٌ (کوئی ایک کتاب)
- جوکوئی جگہ ، شخص یا چیز کا نام ہو اسے عَلَمَ کہتے ہیں ۔جیسے:خالد، دلھی، تاج محل
- اسم ضمیر جو کسی نام یا چیز کی جگہ بولا جائے ۔جیسے :ھُوَ، أنتَ، ھِیَ
- اسم اشارہ نزدیک یا پاس کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتاہے ۔جیسے:ھذا(یہ) ذلك (وہ) ھذہ (یہ،مؤنث کے لیے) تلك (وہ، مؤنث کے لیے) ھٰولاء (یہ سب) أولٰئِك (وہ سب)
- اسم نکرہ پر 'ال'لگا کر معرفہ بنایا جاتا ہے اور اسے' معرف باللام' کہتے ہیں۔جیسے قلمٌ سے القَلَمُ، رجُلٌ سے الرجلُ.
- مذکر اور مؤنث ۔مذکر:وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت نہ پائی جائے۔جیسے:الکتابُ، قلمٌ۔ وہ نام جو مذکر کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔جیسے: زید، خالد

- مؤنث: وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت پائی جائے یا وہ نام جو لڑکیوں اور عورتوں کے لیے مستعمل ہیں۔ مؤنث کی سب سے معروف علامت اسم کے آخر میں آنے والی گول 'ۃ' ہے۔ مثال کے طورپر طالبۃٌ، مدینۃٌ، زینب، مریم وغیرہ۔ کچھ ایسے اسم بھی ہیں جو عورتوں کے لیے خاص ہیں۔ جیسے:اُمٌّ(ماں) اختٌ (بہن) شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث ہیں ۔ جیسے: دلھی، الھند۔ جسم کے اعضا جو جوڑے ہیں وہ بھی مؤنث ہوتے ہیں۔جیسے یدٌ(ہاتھ)، اُذُنٌ(کان) وغیرہ
- واحد : وہ اسم ہے جو صرف ایک کو بتائے۔جیسے:رجُلٌ(ایک آدمی) کتابٌ (ایک کتاب) اسے مفرد بھی کہتے ہیں۔
- تثنیہ: وہ اسم ہے جو دوکو بتلائے۔ جیسے : رجُلاَنِ(دو مرد) کتابان (دو کتابیں)اسے مثنیٰ بھی کہتے ہیں۔
- جمع: اس اسم کو کہتے ہیں جو تین یا تین سے زائد چیزوں کو بتائے ۔جیسے: رِجالٌ (کئی مرد) نساء(کئی عورتیں) معلمون(کئی اساتذہ) طبیباتٌ (کئی خواتین ڈاکٹر)
- اسم جمع کی دوقسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مکسر
- جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد لفظ کے حروف اپنی جگہ پرقائم رہیں۔جیسے:مُعلِّمٌ سے معلّمون(کئی اساتذہ) طبیبۃ سے طبیبات۔یہاں مذکر اسم کوجمع بنانے کے لیے لفظ میں آخر میں 'وْنَ' جوڑا گیاہے جب کہ مؤنث اسم کی جمع بنانے کے لیے ''اتٌ''لفظ کے اخیر میں جوڑتے ہیں۔
- اسم سے شروع ہونے والے جملے کو جملۂ اسمیۃ کہتے ہیں۔جیسے:الرجُلُ مَوجودٌ (مرد موجودہے)
- ایسے جملے میں پہلے رکن کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔

سمجھنے کی بات:

- اسم کی یہ سبھی اقسام اس کی حالت اور تعداد وغیرہ پر مبنی ہے۔
- اسم کی قسموں میں سے اسم ضمیر اور اسم اشارہ پر 'ال'نہیں لگتے۔
- عربی زبان کے جملے میں کم ازکم دو الفاظ ہوتے ہیں۔

غور کرنے کی باتیں:

- اسم مذکر او رمؤنث دونوں طرح کے ہوتے ہیں،اسی طرح ضمیر اور اسم اشارہ بھی مذکرو مؤنث ہوتے ہیں۔
- اسم ضمیر کی چودہ(14) شکلیں یا صیغے ہوتے ہیں۔
- اسم اشارہ میں اشارہ قریب اور اشارہ بعید کے لیے مستعمل الفاظ مذکر اور مؤنث دونوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1- متن پر مبنی سوال:

- صحیح جواب پر (✓)کا نشان لگائیے:

درج ذیل میں سے کس پر 'ال'لگایا جاسکتاہے؟

(الف) زید
(ب) دلھی
(ج) ھولاء
(د) سوق

درج ذیل میں جمع کونسا ہے؟

(الف) کتاب
(ب) حمراء
(ج) مدرسون
(د) طاولۃ

2- مختصر ترین جواب والا سوال:

معرفۃ اور نکرہ کی دودومثالیں لکھیں۔

3- مختصرجواب والا سوال:

اسم اشارہ کیاہے؟

4- طویل جواب والاسوال:

معرف باللام اورعَلَم میں کیا فرق ہے؟مثالوں سے واضح کریں۔